10694-قرآن کریم کا ترجمہ کفار کو بطور ھدیہ دینا

سوال

میں کچھ عیسائی اور آزاد فکر کے لوگوں کو اسلام قبول کروانے کوشش کررہا ہوں، ان پر قرآن مجید کے محتویات کے اہتمام کا اظہار بھی ہورہا ہے، انہوں نے انجیل پڑھی اوران کا یہ ایمان ہے کہ وہ مقدس کتاب ہے، لیکن اس میں کچھ تعارضات بھی پائے جاتے ہیں۔
تواس کے مقابلے میں نے انہیں یہ کہا کہ قرآن مجید میں کسی بھی قسم کا تعارض نہیں پایا جاتا، اور یہ کہ قرآن مجیدان سب معلومات پر مشتمل ہے جنہیں جاننا ضروری ہے اوران معلومات پر بھی جوکہ اس دنیا اور آخرت کے متعلقہ معلومات بھی اس میں پائی جاتی ہیں۔
لیکن ابھی تک وہ اس مرحلہ پر نہیں پہنچے کہ وہ اسے قبول کرلیں، توایک وسیلہ کی بناء پر میں چاہتا ہوں کہ میں نے جوکچھ ان کے سامنے ذکرکیا ہے اس کے ثبوت کے لیے ہر ایک کے لیے قرآن کریم کا ترجمہ خریدلوں جوکہ محمد اسعد کا کیا ہوا ہے، انہوں نے مجھ سے یہ نسخہ پڑھنے اور بعد میں اپنی رائے بتانے کا وعدہ کیا ہے، توکیا آپ کے خیال میں یہ اچھی سوچ ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمدللہ

یہ ترجمہ نہ توقرآن کریم اور نہ ہی ہر لحاظ سے اس کے قائم مقام شمار ہوگا بلکہ جس طرح قرآن کریم کی عربی میں شرح اور تفسیر جوکہ صرف معانی کو سمجھنے اوربیان کرنے کے لیے ہوتی ہے یہ بھی اسی طرح ہے۔

لھذا اس بنا پر قرآن کریم کا ترجمہ اور تفسیر غیر مسلموں کے لیے چھونا جائز ہوگا جس طرح کہ ان کے لیے عربی زبان میں تفسیر اور ترجمہ چھونا جائز ہے۔ فتاوی اللجنۃ الدائمۃ (133/4)۔

تواس بنا پر یہ ترجمہ انہیں ھدیہ دیا جاسکتا ہے، اللہ تعالی ہمیں اور آپ کو اپنے راہ کی طرف دعوت دینے کی توفیق عطا فرمائے۔

اور اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمتیں برسائے

واللہ تعالی اعلم۔.